

گھٹنے کا سپٹک آر تھرائٹس (جوڑ کا انفیکشن)

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے

گھٹنے کے سپٹک آر تھرائٹس (septic arthritis) جوڑ کے اندر انفیکشن میں خود جوڑ میں انفیکشن ہو جاتا ہے۔ گھٹنا عموماً گرم، سوجا ہوا اور چھونے پر بہت درد والا ہوتا ہے۔ درد گھٹنے کے اندر گہرائی میں ہوتا ہے اور عام طور پر اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ اس ٹانگ پر وزن ڈالا نہیں جا سکتا۔ ہو سکتا ہے آپ کو بخار بھی ہو۔

یہ درد اس طرح سرگرمی کے ساتھ آتا جاتا نہیں جیسے جوڑ کے گھسنے والے آر تھرائٹس (wear-and-tear arthritis) میں ہوتا ہے۔ یہ ہر وقت رہتا ہے، اور گھٹنے کو ہلانے یا اس پر کھڑے ہونے سے بڑھ جاتا ہے۔ بہت سے لوگ دیکھتے ہیں کہ وہ اس ٹانگ پر بالکل وزن نہیں ڈال سکتے، اس لیے مدد کے بغیر غسل خانے تک چل کر جانا یا گاڑی تک پہنچنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ بیٹھنے، گاڑی میں سوار ہونے یا جوتے پہننے کے لیے گھٹنے کو جتنا موڑنا پڑتا ہے، وہ اکثر بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔

سوچن تیزی سے آسکتی ہے، چند گھنٹوں یا ایک دو دن میں۔ گھٹنا پھولا ہوا نظر آسکتا ہے اور دوسرے گھٹنے کے مقابلے میں چھونے پر گرم محسوس ہو سکتا ہے۔ رات کا وقت اکثر مشکل ہوتا ہے کیونکہ دھڑکتا ہوا درد آپ کو جگانے رکھتا ہے، اور لمبل کے نیچے ذرا سی حرکت بھی شدید تکلیف دے سکتی ہے۔

اگر آپ کے گھٹنے کی تبدیلی (knee replacement) ہو چکی ہے یا گھٹنے کی کوئی سرجری ہوئی ہے، جیسے اگلے کرو سیٹ لیگنٹ (ACL) کی دوبارہ تعمیر (reconstruction)، تو اس گھٹنے میں نئے درد، سوجن اور بخار پر نظر رکھیں۔ اسے سی ایٹل کی دوبارہ تعمیر کے بعد انفیکشن کم ہی ہوتا ہے، لیکن اس پر بروقت توجہ ضروری ہے۔ یہی بات اس صورت میں بھی لاگو ہوتی ہے اگر آپ کو ہیمو فیلیا (haemophilia)، خون نہ جمنے کی بیماری (جیسی کوئی بیماری ہو، جس میں سوجا ہوا، گرم اور چھونے پر درد والا گھٹنا انفیکشن کے بجائے جوڑ کے اندر خون بہنے کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ اگر خون بہنے کا علاج جلد اثر نہ کرے تو انفیکشن کی جانچ ضروری ہے۔

یہ ایسی حالت ہے جس میں سرجری کی فوری ضرورت ہوتی ہے (surgical urgency)۔ اگر آپ کا گھٹنا گرم، سوجا ہوا اور دردناک ہو، ساتھ بخار ہو اور آپ اس پر وزن نہ ڈال سکیں، تو اس کا فوراً معائنہ ہونا چاہیے۔ سب سے اہم ٹیسٹ سوئی کے ذریعے جوڑ سے سیال نکالنا ہے، جس سے تشخیص کی تصدیق بھی ہوتی ہے اور علاج بھی شروع ہو جاتا ہے۔ خون کے ٹیسٹ اور ایسم آر آئی جیسے اسکین پوری تصویر مکمل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

در اصل کیا ہو رہا ہے

آپ کے گھٹنے کا جوڑ عام طور پر ایک بند جگہ ہوتا ہے۔ ران اور پٹلی کی ہڈیوں کے سرے اس کے اندر ملتے ہیں، اور چکنائی دینے والے سیال کی ایک پتلی تہہ انہیں آسانی سے پھسلنے دیتی ہے۔ سپینک آرتھرائٹس میں جراثیم اس بند جگہ میں داخل ہو جاتے ہیں اور سیال کے اندر بڑھتے جاتے ہیں۔

جراثیم، جو عموماً جلد پر پائے جانے والے ایک عام بیکٹیریا اسٹیفیلوکوکس آریٹس (staphylococcus aureus) ہوتے ہیں، شدید سوزش پیدا کرتے ہیں۔ جسم کے دفاع کے حصے کے طور پر جوڑ کی اندرونی جھلی اضافی سیال بناتی ہے، اسی لیے گھٹنا اتنی تیزی سے سوجتا ہے۔ یہ پھنسا ہوا سیال جوڑ کے اندر دباؤ بڑھاتا ہے، اور یہی دباؤ گہرے، دھڑکتے ہوئے درد اور اس گرمی کا سبب بنتا ہے جو آپ محسوس کر سکتے ہیں۔ سوجن اور جلن (irritation) جوڑ کو حرکت کرنے سے بھی روکتی ہیں، اسی لیے گھٹنے کو موڑنا یا اس پر وزن ڈالنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

اگر اسے یونہی چھوڑ دیا جائے تو انفیکشن خاموشی سے ایک جگہ نہیں رکتا۔ جراثیم اور ان سے پیدا ہونے والی سوزش جوڑ کے اندر ہڈیوں کے سروں کو ڈھانپنے والے چکنے کاریلج (cartilage)، یعنی جوڑ میں ہڈیوں کے سروں پر چکنی، چکدار تہہ، کو نقصان پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ نقصان مستقل ہو سکتا ہے، اسی لیے اس حالت کو گولیوں کے ساتھ انتظار کرنے والی چیز کے بجائے سرجری کی فوری ضرورت والی حالت سمجھا جاتا ہے۔

یہی عمل اس گھٹنے میں بھی ہو سکتا ہے جس کا پہلے آپریشن ہو چکا ہو۔ اسے سی ایل کی دوبارہ تعمیر جیسی سرجری کے بعد، یا گھٹنے کی تبدیلی کے بعد، کبھی کبھار جراثیم جوڑ تک پہنچ کر یہی گرم، سوجا ہوا رد عمل پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر کسی گھٹنے میں پہلے سپینک آرتھرائٹس ہو چکا ہو، تو مستقبل میں اس کی جوڑ کی تبدیلی کے کردار انفیکشن کا امکان اس گھٹنے سے زیادہ ہوتا ہے جس میں کبھی انفیکشن نہ ہوا ہو۔

علاج کا مقصد انفیکشن والا سیال باہر نکالنا، جوڑ کو دھو کر صاف کرنا، اور باقی جراثیم کو ختم کرنے کے لیے اینٹی بائیوٹکس استعمال کرنا ہے۔ سیال کو جلدی نکالنے سے دباؤ کم ہوتا ہے اور دیرپا نقصان ہونے سے پہلے کاریلج محفوظ رہتا ہے۔

ہم اس کے لیے کیا کر سکتے ہیں

چونکہ یہ ایک بند جوڑ کے اندر انفیکشن ہے، اس لیے پہلے خود سے سنبھالنے کا کوئی مرحلہ نہیں ہوتا۔ آرام، گولیاں یا فزیو تھراپی اسے ختم نہیں کریں گی، اور انتظار کرنے سے جراثیم کو کاریلج کو نقصان پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔ پہلا قدم سوئی کے ذریعے سیال نکالنا ہے، جس سے دباؤ کم ہوتا ہے اور ٹیسٹ کے لیے نمونہ بھی مل جاتا ہے۔ اینٹی بائیوٹکس فوراً شروع کر دی جاتی ہیں، اور انہیں اس نمونے میں ملنے والے جراثیم کے مطابق چنا جاتا ہے۔

زیادہ تر گھٹنوں کو سوئی سے سیال نکالنے سے زیادہ علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم جوڑ کو دھو کر صاف کرتے ہیں، یا تو دو درین کے ذریعے آپریشن (keyhole، آرٹھروسکوپ) سے یا جوڑ کھول کر دھلائی (arthrotomy) سے۔ دو درین کے ذریعے آپریشن میں چھوٹے چیرے اور ایک کیرہ استعمال ہوتا ہے، اور اس سے ہم جوڑ کے دم حصے دیکھ سکتے ہیں جہاں کھول کر دھلائی میں پہنچا نہیں جا سکتا۔ اس کے بعد عموماً درد بھی کم ہوتا ہے، اس لیے آپ گھٹنے کو جلدی ہلانا شروع کر سکتے ہیں۔ بہت سے انفیکشن ایک ہی دھلائی سے ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر انفیکشن بار بار واپس آئے تو ہم دو درین کے ذریعے دوبارہ آپریشن میں جوڑ کی سوزش والی اندرونی جھلی کا مزید حصہ نکال سکتے ہیں۔

اگر آپ کی اسے سی ایل کی دوبارہ تعمیر ہو چکی ہے اور گھٹنے میں انفیکشن ہو جائے، تو وہاں بھی علاج کی بنیاد سرجری ہی ہے۔ جوڑ کی دھلائی اور ساتھ اینٹی بائیوٹکس سے انفیکشن ختم ہو سکتا ہے اور گرافٹ (graft، لیگانٹ کی جگہ لگایا گیا نیا لٹشو) بچ سکتا ہے۔ اگر اس کے باوجود انفیکشن برقرار رہے، تو گرافٹ اور اسے جمانے والے پیچ یا دوسرے پرزے نکال دینے سے عموماً انفیکشن قابو میں آ جاتا ہے۔

انفیکشن ختم ہونے کے بعد مقصد گھٹنے کو دوبارہ حرکت میں لانا بن جاتا ہے۔ فزیو تھراپی آپ کو حرکت اور طاقت دوبارہ بنانے میں مدد دیتی ہے، اور زیادہ تر لوگ کسی اور آپریشن کے بغیر گھٹنے کو موڑنے اور سیدھا کرنے پر کام کرتے ہیں۔

دو صورتیں ایسی ہیں جن میں گھٹنے کی تبدیلی کا سوال سامنے آتا ہے۔ اگر حال ہی میں یا اس وقت گھٹنے میں انفیکشن ہو تو ابھی تبدیلی نہیں کی جا سکتی، کیونکہ نئے جوڑ میں بھی انفیکشن ہو سکتا ہے۔ جب انفیکشن پوری طرح ختم ہو جائے تو تبدیلی پر غور کیا جا سکتا ہے۔ اس صورت

میں، جب کیسز میں انفیکشن ابھی فعال ہو ان میں سے 87 فیصد میں اور جن میں سرجری سے پہلے انفیکشن ختم ہو چکا ہو ان میں سے 95 فیصد میں انفیکشن ختم ہو جاتا ہے۔ اگر پہلے سے تبدیل شدہ گھٹنے میں انفیکشن ہو جائے اور ختم نہ کیا جاسکے، تو گھٹنے کا فیوژن (arthrodesis)، گھٹنے کی ہڈیوں کو جوڑ کر ایک کر دینا) آخری راستہ ہے۔ اس سے گھٹنا مضبوط اور درد سے پاک ہو جاتا ہے لیکن مڑتا نہیں، اور یہ صرف اس وقت کیا جاتا ہے جب کچھ اور نہ کیا جاسکے۔

کیا توقع رکھیں

اگر علاج بروقت شروع ہو جائے تو زیادہ تر انفیکشن ختم کیے جاسکتے ہیں اور گھٹنا بچایا جاسکتا ہے۔ جوڑ سے سیال نکالنے اور اسے دھونے کے بعد شدید درد اور سوجن عموماً کم ہو جاتی ہے، البتہ گھٹنا اکثر اس کے بعد کئی ہفتوں تک اکڑا ہوا اور کمزور رہتا ہے جب تک آپ فزیوتھراپی کے ذریعے حرکت اور طاقت دوبارہ بناتے ہیں۔ کچھ لوگ دھلائی کے چند دن کے اندر اپنے پیروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں، کچھ کو زیادہ وقت لگتا ہے، اور کوئی ایک مقررہ ٹائم ٹیبل نہیں جو سب پر پورا اترے۔

نتیجہ بہت حد تک اس بات پر منحصر ہے کہ انفیکشن کا علاج کتنی جلدی ہوتا ہے۔ جراثیم جتنی دیر جوڑ کے اندر رہتے ہیں، اتنا ہی زیادہ کارٹیلج کو نقصان پہنچاتے ہیں، اور یہ نقصان واپس ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ جلد علاج ہو جائے تو بہت سے گھٹنے دوبارہ اچھی طرح کام کرنے لگتے ہیں۔ اگر یونہی چھوڑ دیا جائے تو انفیکشن جوڑ کو نقصان پہنچاتا رہتا ہے اور مستقل اکڑاؤ اور درد چھوڑ سکتا ہے۔

کچھ انفیکشن پہلی دھلائی سے ختم نہیں ہوتے۔ اگر علاج کے بعد انفیکشن کی علامات واپس آجائیں، تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ جراثیم جوڑ کے ساتھ والی ہڈی میں پھیل گئے ہیں، جس کا علاج زیادہ مشکل ہوتا ہے اور مزید سرجری کی ضرورت پڑتی ہے۔ انفیکشن کے آخر کار ختم ہونے سے پہلے دوبارہ دھلائی، ایٹمی بائیوٹکس کا لمبا کورس یا مزید طریقہ علاج درکار ہو سکتے ہیں۔

اگر آپ کی اسے سی ایل کی دوبارہ تعمیر ہو چکی ہے اور گھٹنے میں انفیکشن ہو جائے، تو سرجری انفیکشن ختم کرنے اور گرافٹ بچانے کا بہترین موقع دیتی ہے۔ انتظار کرنے یا آپریشن کے بغیر سنبھالنے کی کوشش کا نتیجہ عموماً لمبی صحت یابی اور خراب نتیجہ ہوتا ہے۔ صحیح علاج ہو جائے تو بہت سے لوگ گھٹنے کا اتنا ہی کام دوبارہ حاصل کر لیتے ہیں جتنا انفیکشن نہ ہونے کی صورت میں ہوتا۔

اگر گھٹنا پہلے سے تبدیل شدہ ہو اور انفیکشن ختم نہ کیا جاسکے، تو مزید سرجری کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات انفیکشن قابو میں آنے کے بعد نئی تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ جہاں کچھ اور کام نہ کرے، وہاں گھٹنے کا فیوژن آخری راستہ ہے۔ اس سے ٹانگ مضبوط اور درد سے پاک ہو جاتی ہے لیکن گھٹنا مڑتا نہیں، اور اس پر صرف اس وقت غور کیا جاتا ہے جب باقی ہر علاج ناکام ہو چکا ہو۔

سچی بات یہ ہے: جلد علاج ہو جائے تو زیادہ تر لوگ کام کرنے والے گھٹنے کے ساتھ اس سے نکل آتے ہیں۔ دیر سے علاج ہو یا بالکل نہ ہو، تو خطرات دیرپا نقصان، اکڑاؤ اور مزید آپریشن ہیں۔

ڈاکٹر کو کب دکھائیں

یہ ایسی حالت نہیں جس کے ٹھیک ہونے کا انتظار کیا جائے یا چند دن دیکھا جائے۔ گرم، سوجا ہوا، بہت دردناک گھٹنا اور ساتھ بخار، خاص طور پر اگر آپ اس پر وزن نہ ڈال سکیں، تو اسی دن معائنہ ضروری ہے۔ اگر آپ میں یہ علامات ہوں یا گھٹنے کی علامات کے ساتھ آپ عمومی طور پر بیمار محسوس کریں، تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔ یہی فوری ضرورت اس صورت میں بھی ہے اگر آپ کے گھٹنے کی تبدیلی ہو چکی ہو یا اسے سی ایل کی دوبارہ تعمیر جیسی سرجری ہوئی ہو اور وہ گھٹنا بخار کے ساتھ گرم، سوجا ہوا اور دردناک ہو جائے۔ اگر آپ کو ہیپوفیلیا ہے اور گھٹنے میں خون بہنے کا علاج جلد اثر نہ کرے، تو جوڑ میں انفیکشن کی بھی جلد جانچ ضروری ہے۔ اگر آپ کا گھٹنا بخار یا چوٹ کے بغیر سوجا ہوا اور دردناک ہو، یا گھٹنے کا پرانا انفیکشن واپس آتا محسوس ہو، تو ماہر ڈاکٹر سے معائنہ کروائیں۔